السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی گولیاں استعمال کرنے کا کیا حکم ہے جو ماہانہ ایام روکنے کا باعث ہوتی ہے اور مقصد یہ ہو کہ رمضان کے روزے لوگوں کے ساتھ رکھے جا سکیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں ان سے بچنے اور پرہیز کرنے کی تلقین کرتا ہوں۔ مجھے ڈاکٹروں سے معلوم ہوا ہے کہ ان گولیوں سے عورت کی صحت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ چونکہ ماہانہ نظام ایک ایسا فطری عمل ہے جو اللہ عزوجل نے حوا کی بیٹیوں پر مقدر فرمایا ہوا ہے، لہذا اس خاتون کو چاہیئے کہ اللہ کے لکھے پر قناعت کرے، جب مانع نہ ہو روزے رکھے، اور جب یہ شرعی رکاوٹ آ جائے تو روزے چھوڑ دے اور اللہ کی تقدیر پر رضامندی کا اظہار کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 367

محدث فتویٰ